تعارف و تبصرہ

انوار بندگی

ترجمہ حافظ مولانا محمد سراج عطا سلونی۔

تقطیع رسالہ ہذا ۔ حجم ۲۱۶ صفحات

قیمت ۵ روپے

ملنے کا پتہ :۔ مطب برہانیہ فقیری شفاخانہ

بیت الرضا روڈ بالمقابل طبیہ کالج، چوک یتیم خانہ، ملتان روڈ لاہور ۔ ۴

ضلع لکھنؤ (بھارت) میں ایک مشہور قصبہ ہے امیٹھی۔ سلاطین شرقی جونپور کے زمانے سے اس قصبہ کو بزرگان علم و عرفان کے وطن ہونے کا فخر حاصل رہا ہے۔ اور اس قصبہ کی یہ خصوصیت اب بھی کسی نہ کسی قدر باقی ہے۔ ان بزرگوں میں سب سے زیادہ مقبولیت حضرت بندگی میاں (نظام الدین ثانی) رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل ہوئی۔ حضرت بندگی میاں کی وفات اواخر شوال ۹۷۹ھ میں بمقام امیٹھی ہوئی، وہاں اب تک ان کی تعمیر کی ہوئی مسجد اور اس کے قریب ہی ان کی خانقاہ اور ان کا روضہ موجود ہے۔ جہاں روزانہ ذکر و اذکار کے علاوہ سالانہ عرس بھی ہوتا ہے۔ مغل بادشاہ اکبر اعظم اور اس کے درباری فیضی و ابوالفضل کے ہاتھوں جو دینی فتنے ہندوستان میں پیدا ہوئے ان کو ابتدا ہی سے روکنے کی سعادت چند بزرگوں کے ہاتھ آئی ان میں حضرت بندگی میاں بھی داخل ہیں۔ انھوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعے مسلمانوں کو راہ مستقیم پر قائم رکھنے کی گرانقدر خدمات انجام دیں۔

حضرت بندگی میاں کے مکتوبات و ملفوظات کو ان کے پرپوتے محمد علی میاں مرحوم نے ۱۰۰۱ھ میں جمع کیا تھا۔ اس کے ساتھ ان کی سوانح کا